سوال

اللہ سبحانہ وتعالی نے سورہ بقرہ کی آیت نمبر 34 میں کہا ہے ''اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم علیہ السلام کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے اس نے سجدہ نہیں کیا اس نے انکار کیا اور کافروں میں سے ہوگیا''، میرے سوال یہ ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے تو فرشتوں سے کہا تھا کہ وہ آدم علیہ السلام کو سجدہ کریں، ابلیس کو تو اللہ سبحانہ وتعالی نے سجدہ کرنے کا کہا ہی نہیں ہے تو پھر وہ اس حکم میں کیسے شامل ہوگیا؟ برائے مہربانی رہنمائی فرمائیں۔

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ آدم علیہ السلام کو سجدہ کریں، تو یہ حکم ابلیس کو بھی دیا گیا تھا، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ لَمْ يَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ (11) قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ (الأعراف 11-12)

اور بلاشبہ یقینا ہم نے تمھارا خاکہ بنایا، پھر ہم نے تمھاری صورت بنائی، پھر ہم نے فرشتوں سے کہا آدم کو سجدہ کرو تو انھوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس، وہ سجدہ کرنے والوں سے نہ ہوا۔ فرمایا تجھے کس چیز نے روکا کہ تو سجدہ نہیں کرتا، جب میں نے تجھے حکم دیا؟ اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں، تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور تو نے اسے مٹی سے پیدا کیا ہے۔

1. جب ابلیس فرشتوں میں سے نہیں تھا، تو پھر آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے کا حکم میں وہ کیوں شامل تھا؟ اس کی وجہ یہ تھی کہ ابلیس ظاہری طور پر اپنے اعمال میں فرشتوں سے مشابہت رکھتا تھا۔ اسی لیے نافرمانی کرنے پر مذمت کا مستحق ٹھہرا۔ (تفسیر ابن کثیر، جلد نمبر 1، ص 137)

والله أعلم بالصواب